Developed Under
Prime Minister Agriculture Emergency Programme
(PSDP PROJECT)
Wheat Productivity Enhancement in Khyber Pakhtunkhwa.
Printed By:
Bureau of Agriculture Information Peshawar.
Ph: 091-9224239 Fax: 091-9224318

گندم کی کاشت

سفارشات برائے
جدید پیداواری ٹیکنالوجی

ماہ نومبر

زمین کی تیاری: دو سے تین بار ہل چلائیں پھر سہاگہ دیں اور آٹھ سے دس دن کے لیے کھیت کھلا چھوڑ دیں پھر دوبارہ ہل چلا کر گندم کاشت کریں۔

ترقی دادہ بیج کا انتخاب: آبپاش علاقے: خائستہ 2017، ودان 2017، پسینہ 2017، ہاشم، پیرسباق 2013، پیرسباق 2015، شاہد 2017، اسرارشہید، فیصل آباد 2008

بارانی علاقے: ودان 2017، پیرسباق 2015، ودان 2017، شاہکار 2013، نیفاللمہ، پیرسباق 2005، امن، آواز

تخم کی تیاری: محکمہ سیڈ سرٹیفیکیشن کی مندرجہ بالا اقسام جو کہ تصدیق شدہ ہوں کاشت کریں۔ کاشت سے قبل گندم کی مختلف بیماریوں پر قابو پانے کیلئے تخم کو پھپھوندی کش زہر لگائیں۔

وقت کاشت: اگیتی کاشت کا بہترین وقت یکم نومبر سے 30 نومبر ہے۔

طریقہ کاشت: آبپاش علاقے: بذریعہ ڈریل یا پورا بارانی علاقے: پورا یا چھٹا

نامیاتی کھاد/ سبز کھاد: گوبر کی گلی سڑی کھاد کی 4 ٹرالیاں فی ایکڑ استعمال کریں۔ اگر گوبر کھاد دستیاب نہ ہو تو گوارا یا جنتر کو بطورِ سبز کھاد استعمال کیا جا سکتا ہے

آب پاشی: زمین کی تیاری کے بعد پانی لگائیں اور وتر آنے پر کاشت کریں۔

ماہ دسمبر

پچھیتی اقسام

پیرسباق 2013 ، پسینا 2017 ، پیرسباق 2015

وقت کاشت: یکم دسمبر کے بعد پچھیتی اقسام کاشت کریں۔

شرح تخم: یکم دسمبر کے بعد 55 تا 60 کلوگرام فی ایکڑ

کھادوں کا استعمال

ایک سے دو بوری DAP+ایک بوری پوٹاش + ایک بوری یوریا بوقت کاشت

ماہ جنوری

آب پاشی

کاشت کے 18 سے 22 دن بعد پہلی آبپاشی کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

جڑی بوٹیاں گندم کی فصل کو بہت نقصان پہنچاتی ہیں۔ گندم کی فصل میں موجود جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے جڑی بوٹی مار زہر محکمہ زراعت کی سفارشات کے مطابق استعمال کریں۔

ماہ فروری

دوسری آب پاشی

دوسری بار جب گندم گوبھ کی حالت میں ہو تو آبپاشی کریں (بجائی کے 80 تا 90 دن بعد)

جڑی بوٹیوں کی تلفی

کھیت سے پوھلی اور پیازی کے پودے نکال دیں تا کہ کٹائی کے وقت مسئلہ نہ ہو۔ اس کے علاوہ حفاظتی اقدامات سے جڑی بوٹیوں سے بچا جا سکتا ہے

ماہ مارچ

تیسری آب پاشی

تیسرا پانی دانہ بنتے وقت دیں (125 تا 130 دن بعد)

گندم کی بیماریاں اور تدارک

بارش زیادہ ہونے کی وجہ سے رتا یا کنگی کا حملہ ہو سکتا ہے تدارک کے لیے بیماری کے خلاف سپرے کریں۔ احتیاطی عوامل اپنانے سے کافی حد تک بیماریوں سے بچاؤ ہو سکتا ہے۔

کٹائی و گہائی

کٹائی سے پہلے کھیت کے ایسے حصے کی فصل جو ہر لحاظ سے اچھی ہو بیج کیلئے منتخب کریں۔ اس کی کٹائی، گہائی اور صفائی علیحدہ کریں۔ کٹائی کے وقت دانوں میں نمی 15 سے 20 فیصد تک ہو۔ پھول آنے کے ایک ماہ بعد فصل کٹائی کے لیے تیار ہوتی ہے۔ غلہ کو اچھی طرح خشک کریں کہ نمی کی مقدار 10 فیصد تک ہو جائے۔

گودام میں ذخیرہ / سٹوریج

تازہ گندم ذخیرہ کرنے کے لئے گوداموں کی مرمت کریں اور زرعی زہروں کا سپرے کریں۔ الگ الگ اقسام پر لیبل لگائیں۔ گندم ذخیرہ کرنے کے لیے نئی بوریوں کا بندوبست کریں۔ Ventilation ہوا کی آمد ورفت کا خاص خیال رکھیں۔ گودام میں بوریوں اور دیواروں کے درمیان ایک فٹ فاصلہ رکھیں۔ گندم کو 10 فیصد نمی پر ذخیرہ کریں۔

Leaf or Brown Rust — بادامی کی کنگی

اس بیماری کا سبب ایک فنگس ہے کو کہ پتوں پر حملہ کرتا ہے۔ اس کے داغ قطاروں میں نہیں ہوتے۔ اس کے سپورز کا رنگ نارنجی سرخ ہوتا ہے ایسے پتوں پر انگلی پھیری جائے تو تندرست پتوں کے مقابلے میں قدرے موٹے محسوس ہوتے ہیں۔ مرض زدہ پودے کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیداوار گھٹ جاتی ہے۔ یہ بیماری ایک پودے سے دوسرے پودے تک تیلیہ (Aphids) کے ذریعے پھیلتی ہے۔

Leaf Rust — پتوں کی کالی کنگی

پودوں کی کنگی اوپر والے پتوں پر سب سے پہلے نمودار ہوتی ہے لیکن وبائی صورت میں تمام پتوں پر پھیل جاتی ہے۔ بیماری کا جرثومہ براؤن رنگ اور گول شکل کا ہوتا ہے جو پتے کے اندر چھید نہیں کر پاتا۔ ہوا جراثیم کو ایک سے دوسر جگہ پر پہنچانے کا کام کرتی ہیں۔ بیماری کی بڑھوتری کیلئے دن کو درجہ حرارت 20 سے 25 سینٹی گریڈ اور رات کو 15 سے 20 سینٹی گریڈ مناسب نمی کے ساتھ کافی ہوتا ہے۔

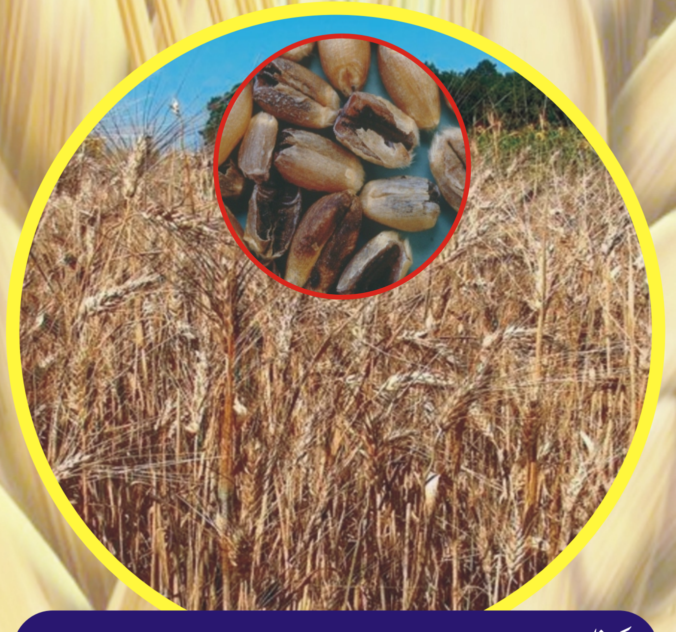

Karnal Bunt — کرنل بنٹ

ایک قسم کا فنگس اس بیماری کا سبب بنتا ہے۔ اس بیماری میں عام طور پر سٹے کے دانوں پر حملہ ہوتا ہے اور دانوں کا کچھ حصہ کالے سفوف میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ دانوں کی بار آوری کے وقت پھپھوندی کے باریک سپورز ہوا کے ذریعے زمین سے اُڑ کر سٹے تک پہنچ جاتے ہیں۔ اگر موسم سازگار ہو تو بیماری کا حملہ شدید ہو سکتا ہے۔ شدید حملے کی صورت میں گندم کے آٹے کا رنگ سیاھی مائل اور روٹی خراب ہوتی ہے

Flag Smut — پتوں کی کانگیاری

یہ بیماری کالے لمبے ابھرے ہوئے پتوں کے کناروں ، سٹے کے بالوں اور بعض اوقات تنے پر پائی جانے والی علامات کے ساتھ آتی ہے۔ یہ لمبوتری دھاریاں پودے کے پتے کی تہہ توڑ کر کالے سفوف کے ساتھ باہر آجاتی ہیں۔ بیمار پودوں کا قد کم ہوتا ہے اور آسانی سے پہچانا نہیں جا سکتا۔ سوزش شدہ پودہ گٹھا ہوتا ہے اور مڑ جاتا ہے۔ پھول آنے سے قبل ہی مرجھا جاتا ہے یا پھول ہی نہیں آتے۔

Strip or Yellow Rust — دھاری دار پیلی کنگی

اس کا سبب ایک پھپھوندی ہے۔ اس بیماری کا حملہ پودے کے پتوں اور تنے پر ہوتا ہے۔ اس مرض کے زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے بیضوی شکل اُبھرے ہوئے داغ ایک سے زیادہ قطاروں میں رگوں کے متوازی پائے جاتے ہیں۔ ان سپورز سفوف کی شکل میں ہوا کے ذریعے دور دور تک پھیل جاتے ہیں اور گندم پر نئے سرے سے حملہ آور ہوتے ہیں۔ اس سے پودا کمزور ہو جاتا ہے اور پیداوار متاثر ہوتی ہے۔

Wheat Aphids — گندم کا سست تیلہ

یہ بالغ کیڑا سبز اور کالے رنگ کا ہوتا ہے۔ سبز رنگ کے کیڑے جسم ناشپاتی کی طرح ہوتا ہے۔ جسم کے اُوپری حصے میں دو نالیاں نظر آتی ہیں جس سے میٹھا مادہ خارج ہوتا ہے بعد میں اس پر سیاہ پھپھوندی آجاتی ہے۔ پودے کے ایک حصے پر یہ بہت زیادہ تعداد میں پائے جاتے ہیں اس کیڑے کے بالغ اور بچے دونوں پتوں، شگوفوں اور گندم کے سٹوں سے رس چوس کر ان کو کمزور کر دیتے ہیں۔

Termite/White ants — دیمک

یہ ایک خاندان کی شکل میں زمین کے اندر پائے جاتے ہیں۔ مادہ سینکڑوں کی تعداد میں انڈے دیتی ہے۔ فصل کو نقصان ان کے کارندے پہنچاتے ہیں ان کا رنگ ہلکا پیلا ہوتا ہے۔ یہ پودے کا نچلا حصہ کھا کر پودے کے اُوپر والے حصے کو خوراک کی ترسیل بند کر دیتے ہیں اور سارا پودہ خشک ہو کر گر جاتا ہے۔

Armyworm — لشکری سنڈی

بالغ کیڑے کی رنگت زردی مائل بھوری ہوتی ہے، انڈے سرمئی سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ سنڈی کے جسم پر دھاریاں ہوتی ہیں اور یہ گروہ کی شکل میں پائی جاتی ہیں۔ اس کی مادہ گچھوں کی صورت میں انڈے دیتی ہے اور اس کی سنڈیاں 20 سے 25 دن تک فصل کو کھانے کے بعد کویا میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ ابتدائی حالت میں سنڈیاں ایک ہی پتے پر نچلی طرف سے کھرچ کر کھاتی ہیں۔

Loose Smut — کھلی کانگیاری

گندم میں جب دانہ بننے کا عمل شروع ہوتا ہے تو دانہ بننے کی بجائے اس میں پھپھوندی کے جراثیم بننے شروع ہو جاتے ہیں۔ سوزش زدہ سٹے پر کالے سفوف سے بھرپور سپورز ظاہر ہو جاتے ہیں۔ کنگیاری کے جراثیم مکمل طور پر دانوں کو ختم کر دیتے ہیں اور پودے کا پورا سٹہ کالک زدہ ہوتا ہے۔ گندم کی کھلی کنگیاری کی علامات بالیاں یا پھول نکلنے تک ظاہر نہیں ہوتیں۔ سوزش زدہ پودہ ذرا لمبوترا ہوتا ہے۔